I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

ilm IDEAS
ADVOCACY AND INNOVATION FUNDS FOR EDUCATION IN PAKISTAN

UKaid

PP-289

رحیم یار خان

تعلیمی صورتحال

تعلیم تک رسائی کا حق

معیاری تعلیم کا حق

تعلیم اور عوامی رہنماؤں کی ذمہ داری

PP-289 رحیم یارخان : تعلیمی صورتحال

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور علم آئیڈیاز بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ ممکن ہو سکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی جماعتیں نہ صرف تعلیمی پالیسی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ ان کی شراکت معنی خیز اور مثبت نتائج کی حامل ہو۔

عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر کسی بھی حلقہ میں تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی جماعتیں عوام کی نمائندہ ہیں اس لیے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ کے لیے موثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی جماعت کے قائدین' اعلیٰ سطح کے عہدیداران اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

ہم یہ سمجھتے ہیں کہ اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی جماعتوں اور عوامی نمائندوں سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورتحال کو بہتر کیا جا سکتا ہے اور تمام بچوں کی تعلیم تک رسائی اور معیاری تعلیم کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔ اس تناظر میں یہ ضروری ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ اس مقصد کے لیے یہ معلوماتی کتابچہ تیار کیا گیا ہے جو کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں معلومات و اعداد و شمار فراہم کرتا ہے تاکہ ان معلومات کو عوام الناس اور عوامی نمائندگان تعلیمی بہتری کیلئے استعمال کر سکیں۔

نقشہ
PP-289
رحیم یارخان

مرد رائے دہندگان کی تعداد	76055
خواتین رائے دہندگان کی تعداد	57364
کل تعداد رائے دہندگان	133419

حلقہ میں گورنمنٹ سکولوں کی تعداد	282
اساتذہ کی تعداد	1033
داخل شدہ بچوں کی تعداد	36380

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے اس صورتحال کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر بھی ہے اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھیں تو یہ صورتحال یقیناً بہتر ہو سکتی ہے۔

پینے کا پانی:

پینے کے پانی سے محروم سکولوں کی تعداد

04

حلقہ میں 04 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

بیت الخلاء کی سہولت:

بیت الخلاء کے بغیر سکولوں کی تعداد

18

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 18 سکول ایسے ہیں جہاں یہ سہولت موجود نہیں ہے۔ جو کہ عوامی نمائندگان اور محکمہ تعلیم کے متعلقین کی توجہ چاہتی ہے

چار دیواری:

بغیر چار دیواری کے سکولوں کی تعداد

56

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 56 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ کچھ سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور ارباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

بجلی کی سہولت:

بجلی کی سہولت سے محروم سکولوں کی تعداد

95

حلقہ میں 95 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے ۔

تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقے کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔ جسکو بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور عوامی نمائندگان اور ارباب اختیار کے لیے توجہ طلب ہے۔ جسے بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ عوامی نمائندے اور محکمہ تعلیم کے متعلقین فوری عملی اقدامات کریں۔

تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

61 فیصد بچے

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 61 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

54 فیصد بچے

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 54 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

65 فیصد بچے

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 65 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کرسکتے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ:

ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اسطرح ہے۔

ضلع کا تعلیمی بجٹ
5ارب 95 کروڑ 37لاکھ 50ہزار روپے

تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم
5ارب 82کروڑ 39لاکھ 70ہزار روپے

دیگر اشیا (الاونس و دیگر اخراجات)
7کروڑ 74لاکھ 10ہزار روپے

محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:
4کروڑ 41لاکھ 60ہزار روپے

ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے والی رقم:
5کروڑ 23لاکھ 70ہزار روپے

اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 52370,000 روپے ہے۔ جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ صرف تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 44160,000 روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چاردیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم ہے۔

سرکاری سکولوں میں طلباء اور اساتذہ کا تناسب

درج ذیل میں دیئے گئے تینوں گراف حلقہ میں طلباء اساتذہ تناسب کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان گراف میں دیئے گئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ کے کچھ سکولوں میں طلباء اساتذہ تناسب بہتر کرنے کی ضرورت ہے تا کہ انسانی وسائل کے استعمال کو مناسب اور موزوں بنایا جا سکے۔ عوامی رہنماء اور ارباب اختیار اس مسئلہ کے حل کیلئے اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے بھرپور کوششیں کریں۔

درج بالا گراف نمبر 1 میں اعداد و شمار کے مطابق اس حلقہ میں 91 ایسے سکول ہیں جہاں محض 1 سے 29 طلباء کیلئے ایک استاد متعین ہے جو کہ وسائل کے ضیاع کے مترادف ہے جسے موزوں (Rationalize) بنانے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح 111 سکول ایسے ہیں جہاں 41 یا اس سے زیادہ طلباء کیلئے ایک استاد مقرر ہے جو کہ مقرر شدہ معیار سے کافی کم ہے۔ اوپر دیئے گئے اعداد و شمار ارباب اختیار کیلئے توجہ طلب ہیں تا کہ طلباء اساتذہ کا تناسب اس طرح سے کیا جائے کہ انسانی وسائل کو موزوں بنایا جا سکے۔ اور حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار (40 طلباء کیلئے ایک استاد ہے) کے مطابق کیا جائے تا کہ طلباء کو مناسب وقت اور توجہ دی جا سکے اور تعلیمی معیار میں بہتری ممکن ہو سکے۔ یہ تمام صورتحال اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ عوامی نمائندے خاص طور پر حلقہ کے ایم پی اے صاحب/صاحبہ اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اس تحقیق کے نتیجے میں سامنے آنے والے ان مسائل کو ممکنہ حد تک حل کرنے کی کوشش کریں۔

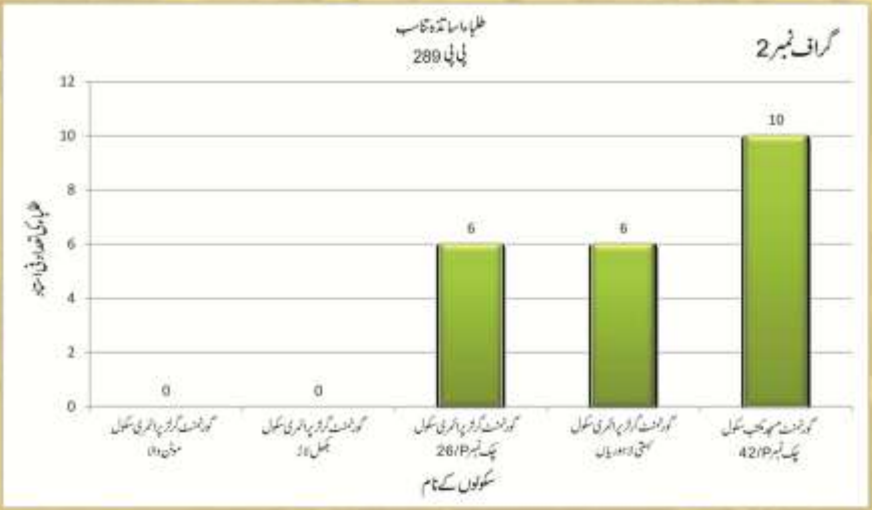

گراف نمبر 1 میں دیئے گئے اعداد و شمار میں سے 3 سکولوں کے نام گراف نمبر 2 میں دیئے گئے ہیں جہاں 6 سے 10 طلباء کیلئے ایک استاد مختص ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہاں اساتذہ کی تعداد بچوں کی تعداد کے لحاظ سے زیادہ ہے جس کو موزوں (Rationalize) بنانے کی اشد ضرورت ہے تاکہ ایسے سکولوں میں اساتذہ کی ضرورت پوری کی جا سکے جہاں اساتذہ کی کمی ہے۔ توقع کی جاتی ہے کہ اس توجہ طلب مسئلے کو حل کرنے کیلئے جلد پیشرفت کی جائے گی۔

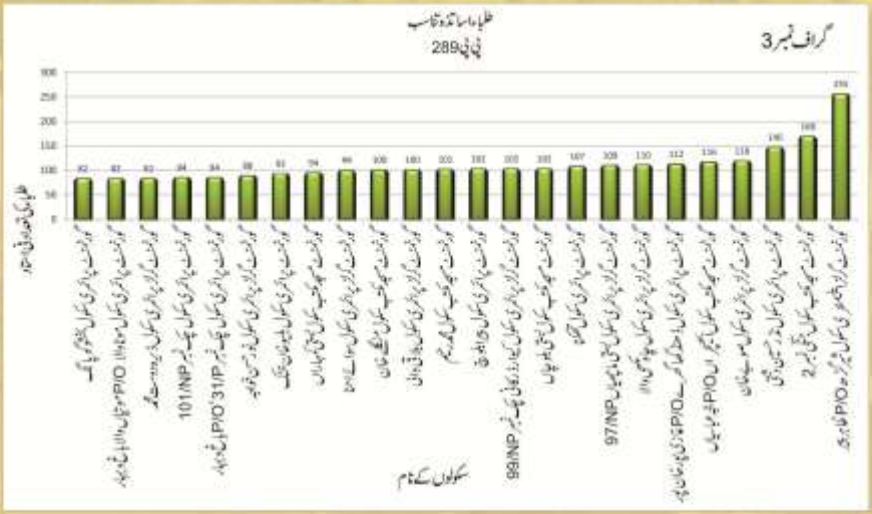

گراف نمبر 1 میں دیے گئے اعداد وشمار میں سے 24 سکولوں کے نام گراف نمبر 3 میں دیے گئے ہیں جہاں 82 سے 255 طلباء کیلئے ایک استاد ہے جو کہ حکومت پنجاب کے مقرر کردہ معیار کے اعتبار سے انتہائی غیر متوازن ہے۔ یہ تناسب 40:1 ہونا چاہیے۔اس تناسب کو معیار کے مطابق کرنے کیلئے عوامی نمائندوں، شہریوں اور شعبہ تعلیم کے متعلقین کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

رائے دہندگان: ہمارے بچوں کو معیاری تعلیم چاہیے

حلقہ میں 133419 رجسٹرڈ رائے دہندگان ہیں۔ان میں خواتین ووٹر کی تعداد 57364 اور مرد ووٹر کی تعداد 76055 ہے۔ووٹ کی اہمیت کو جانتے ہوئے رائے دہندگان اپنے بچوں کی تعلیم کی بہتری کے لئے بڑھ کر آگے آئیں اور عوامی نمائندوں سے مطالبہ کریں کہ انہیں اپنے بچوں کے لیے معیاری تعلیم چاہیئے

تجزیوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تعلیم اور سیاست کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔اگر اس رابطے کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام متعلقہ افراد کو اس بات پر راضی کیا جائے کہ وہ اپنے بچوں کی بہتر تعلیم کے لئے عوامی نمائندگان سے اس بات کا عہد لیں کہ وہ حلقہ میں ان کے بچوں کی تعلیم کے لئے خاطر خواہ اقدامات کریں گے۔

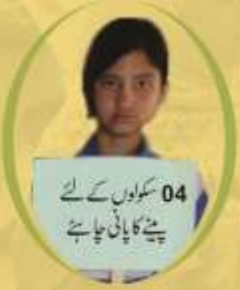

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی ملک پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی بکھل لاڑ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ محمد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 66/P ساوتھ

- گورنمنٹ پرائمری سکول دربار گورگیج جام پور
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ دوست محمد پی اوجچہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول باغ والا پی او ماڑی اللہ بچایا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملک پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 69/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جنگی نمبر 2
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کمہاراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عبدالرحمان کوٹ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عبدالغنی لاڑ پی او جچہ عباسیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام سرور شاہ پی او جچہ عباسیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام مصطفیٰ لولائی

- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول لال آرائیں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول منگلے خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول 26/P-2 باغوبہار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کھوکھراں مرکز باغوبہار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ محمد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 42/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 66/P ساوتھ

- گورنمنٹ ہائی سکول گڑھی اختیار خان
- گورنمنٹ ہائی سکول چک 94/NP
- گورنمنٹ ہائی سکول بچہ
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول پیراں بلوچ
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول سیوارام
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول جام پور
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بستی شاہ محمد
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک 63/P
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بستی خان محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر 101/NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول لالووالا
- گورنمنٹ پرائمری سکول بکھی جمال کلیم آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 91/NP
- گورنمنٹ پرائمری سکول مٹھا میرانی
- گورنمنٹ پرائمری سکول گھمبالاڑ موضع گھوٹیا
- گورنمنٹ پرائمری سکول غلام نبی لاڑ ڈاکخانہ کوٹلہ پٹھان
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ نصر اللہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول گورگیج ڈاکخانہ جام پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول ٹھکہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول کلکان
- گورنمنٹ پرائمری سکول ارشد آباد

- گورنمنٹ پرائمری سکول مسوخان
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 70/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹلہ معزز الدین
- گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹ دایا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 65/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول موسی والا
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 30/A
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک 31/P ڈاکخانہ باغوبہار
- گورنمنٹ پرائمری سکول چشتی چراغ ڈاکخانہ باغوبہار
- گورنمنٹ پرائمری سکول مواوب حنیف آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرہ تاج محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عبدالرحمن کٹ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مالک پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرہ دوست محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بکھل لاڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 69/P
- گورنمنٹ پرائمری سکول مواوب گہنالاڑ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول جنگی نمبر 2
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کمہاراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عبدالرحمن کوٹ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام سرور شاہ ڈاکخانہ بچہ عباسیاں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول لال آرائیں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول منگلے خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول مدرحیم
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 26/P-II باغوبہار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کھوکھراں مرکز باغوبہار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول شاہ محمد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول نبی گل محمد
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 42/P
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک 66/P جنوبی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام مصری
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی گل محمد

- گورنمنٹ پرائمری سکول آوابھٹہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول نذر حسین دشتی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چھتہ آرائیں

- گورنمنٹ ہائی سکول غازی پور
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بستی شاہ محمد
- گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول چک نمبر P 66
- گورنمنٹ پرائمری سکول کچی جمال کلیم آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی جوئیہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ملوواریہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول گہنہ لاڑ موضع گھوٹیہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول غلام نبی لاڑ
- گورنمنٹ پرائمری سکول ٹیل پنجند
- گورنمنٹ پرائمری سکول چاہ نصر اللہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاہ آباد شریف
- گورنمنٹ پرائمری سکول گرگنج جام پور
- گورنمنٹ پرائمری سکول گلووالی
- گورنمنٹ پرائمری سکول چھتہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول شیر محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول پیرا بلوچ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول ڈیرہ دوست محمد
- گورنمنٹ پرائمری سکول پروچاڑاں
- گورنمنٹ پرائمری سکول نعمت علی شاہ
- گورنمنٹ پرائمری سکول مرادواہ کوٹلہ پٹھان
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر p 70
- گورنمنٹ پرائمری سکول دنیاپور
- گورنمنٹ پرائمری سکول ہلیوخان خٹک
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر NP 97
- گورنمنٹ پرائمری سکول شاہ میر صوبے خان
- گورنمنٹ پرائمری سکول غلام رسول
- گورنمنٹ پرائمری سکول رحمت علی

- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر69P
- گورنمنٹ پرائمری سکول مدشادو باغ و بہار
- گورنمنٹ پرائمری سکول چک نمبر27P
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پیارا خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی حاجی بکھو خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حسین آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول رکاتی چک نمبر 99 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 101 NP
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول عبدالرحمان کوٹ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موضع جاباگی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گہندلا ابستی کمہاراں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پروچاڑاں شریف
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غازی پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول حاجی اللہ دتہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کارخانہ امیر حمزہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مالک پور
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول غلام محی الدین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مرادواہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی حاجی فقیر بخش
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرہ دوست محمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شکیل آباد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام الیاس
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چاہ مکھی والا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کلمیوڑہ بتیہ عباسیہ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی کماناں چاہ لباسیاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی لاہوریاں
- گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول شیر گڑھ ظاہر پیر
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک لاڑ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول مڈ رحیم
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول صوبے خان
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹ شہاب الدین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 71 P

- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر P 69
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر P 72
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر NP 97
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر P 36
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ڈیرہ ماسٹر یسین
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نصیر خان جمالی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر P 32
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام نصیر احمد
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چشتی چراغ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ہاسووالا
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ملا الیاس بستی عبدالخالق
- گورنمنٹ پرائمری سکول محبوب گہنہ لاڑ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چنگی نمبر 2
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی کمہاراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عبدالرحمان کوٹ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بابراں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عبدالغنی لاڑ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کوٹلہ خان لاڑ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام سرور شاہ
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول غلام مصطفیٰ لولائی
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول لال آرائیں
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول منگلے خان
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر P-ii 26 باغ و بہار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کھوکھراں مرکز باغ و بہار
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول عبداللہ تھری
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر P 42
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول چک نمبر 66P جنوبی
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول جام مصری
- گورنمنٹ مسجد مکتب سکول بستی بلوچاں
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول پیر بلوچ
- گورنمنٹ پرائمری سکول بستی گل محمد

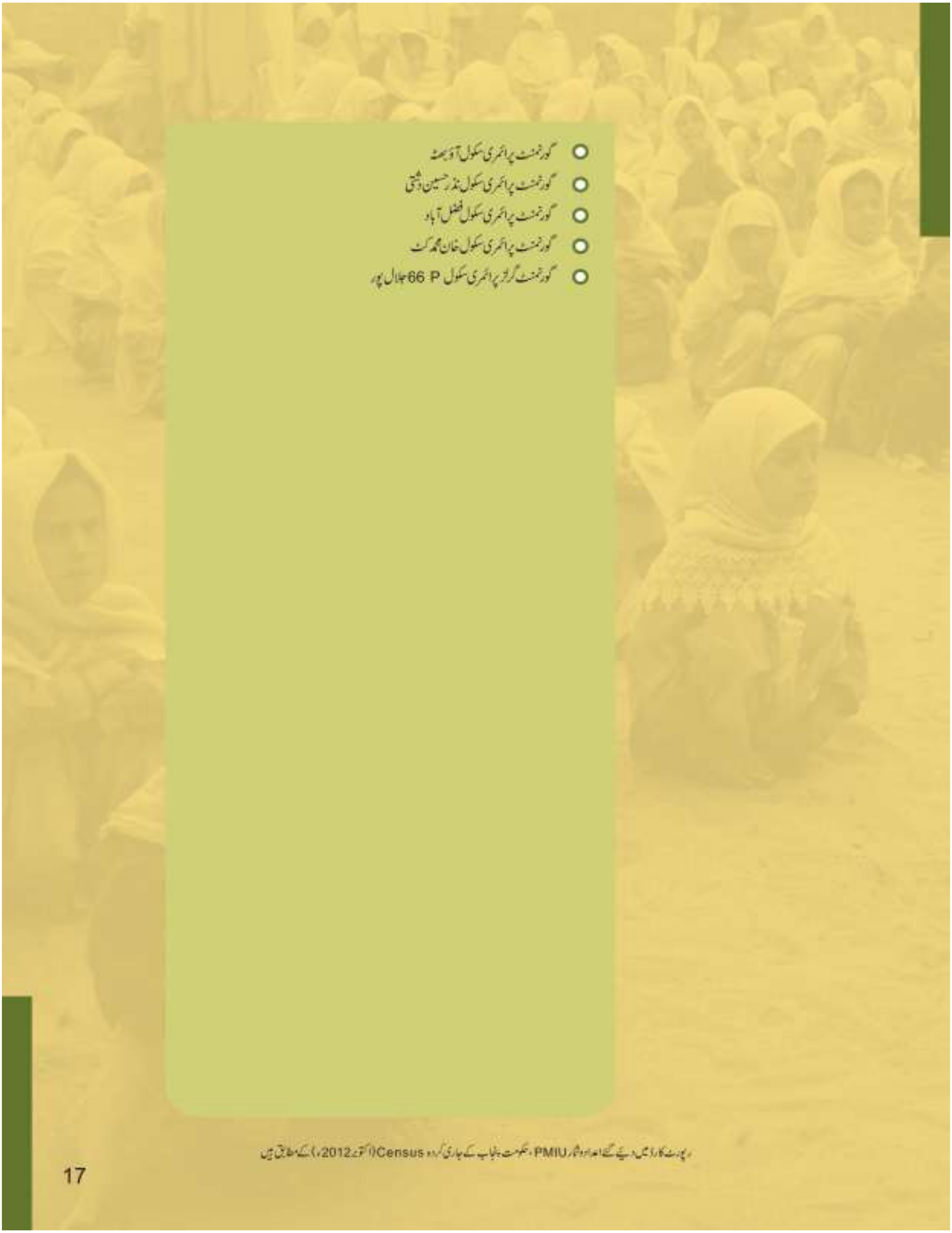

- گورنمنٹ پرائمری سکول آوبھٹ
- گورنمنٹ پرائمری سکول نذر حسین ڈشتی
- گورنمنٹ پرائمری سکول فضل آباد
- گورنمنٹ پرائمری سکول خان محمد کٹ
- گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول P-66 جلال پور

رپورٹ کارڈ میں دیے گئے اعداد و شمار PMIU، حکومت پنجاب کے جاری کردہ Census (اکتوبر 2012ء) کے مطابق ہیں

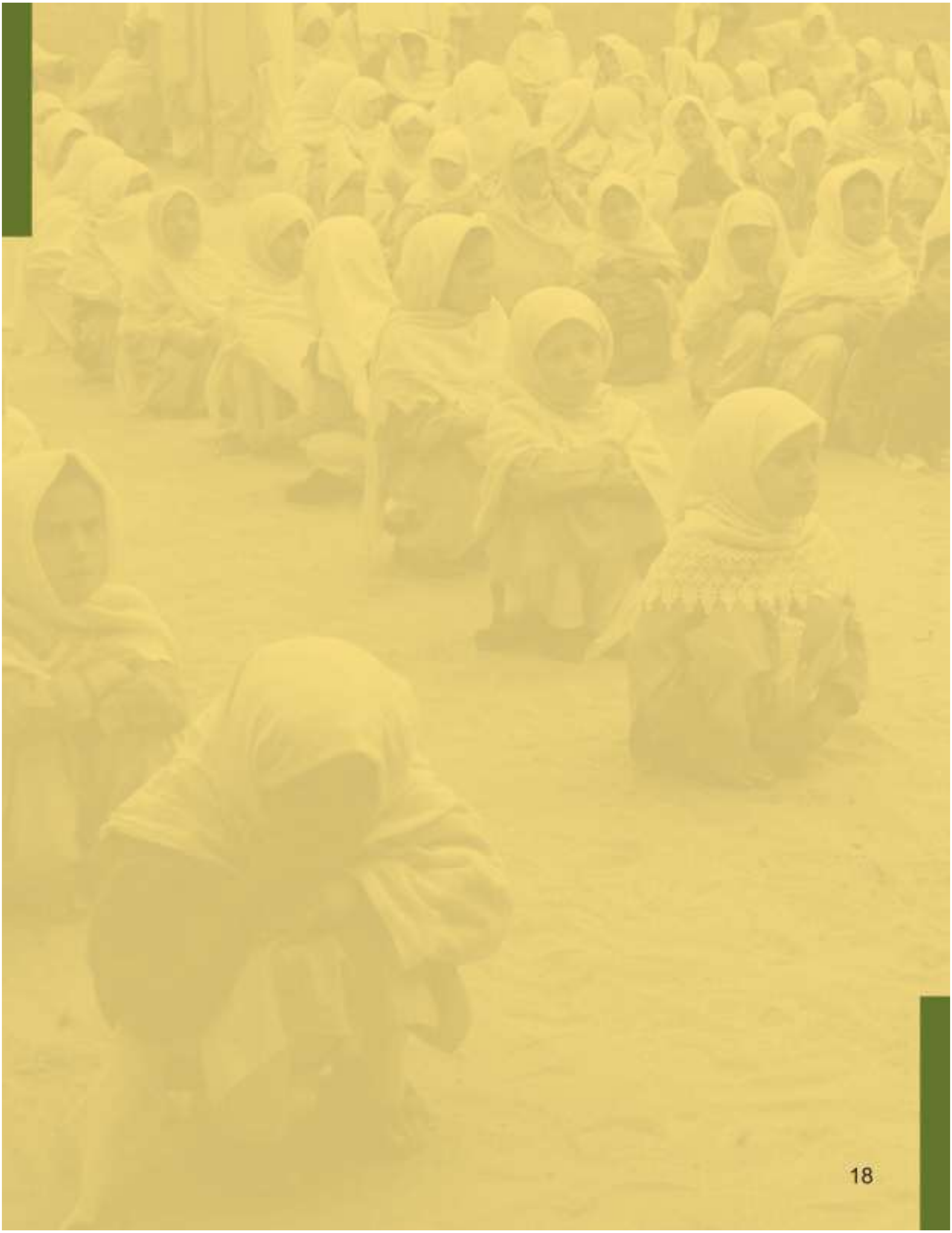

I-SAPS Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبہ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کیلئے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال میں بہتری لانے کی خاطر انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز (I-SAPS) علم آئیڈیاز (Ilm Ideas) کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔

یہ معلوماتی کتابچہ I-SAPS نے علم آئیڈیاز کی معاونت سے تیار کیا ہے۔ علم آئیڈیاز کا اس کتابچے کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739
@I_SAPS facebook.com/I-SAPS